44696 ـ اصلی سرمہ آنکھوں کے لیے فائدہ مند ہے نہ کہ نقصان دہ

سوال

کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی آنکھوں کے لیے سرمہ استعمال کیا تھا، اور کیا اس کے متعلق کوئ حدیث آتی ہے ؟
امریکہ میں سرمہ لگانے سے منع کیا جاتا ہے (ان کا دعوی ہے کہ) یہ زہر کا باعث بنتا ہے، تو کیا یہ صحیح ہے، میں استعمال کرنا چاہتا ہوں، کیونکہ میری نظر کمزور ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

کئی ایك احادیث میں وارد ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آنکھوں میں سرمہ لگایا اور سرمہ لگانے کا حکم بھی دیا، اسی سلسلہ میں مصنف ابن ابی شیبہ میں انس رضی اللہ تعالی عنہ سے درج ذیل حدیث مروی ہے:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دائیں آنکھ میں تین بار اور بائیں آنکھ میں دو بار سرمہ لگایا کرتے تھے "

اس حدیث کو علامہ البانی رحمہ اللہ نے السلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ حدیث نمبر (633) میں صحیح قرار دیا ہے،

اور نسائی اور ابو داود وغیرہ میں ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تمہارے سرموں میں سب سے بہتر سرمہ اثمد ہے، یہ نظر کو صاف کرتا اور بال اگاتا ہے "

سنن نسائی حدیث نمبر (5113) سنن ابو داود حدیث نمبر (3837).

ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" سرمہ میں آنکھ کی حفاظت ہوتی ہے، اور دیکھنے والی روشنی کو تقویت ملتی ہے، اور نظر صاف اور گندا اور ردی مادہ نکالتا ہے، اور اس کے ساتھ ساتھ آنکھ کو خوبصورتی دیتا ہے، اور سونے کے وقت استعمال کرنا اور بھی افضل ہے، کیونکہ سوتے وقت سرمہ لگانے کے بعد آنکھ کی نہ تو نقصان دہ حرکت ہوتی ہے، اور نہ ہی طبعی حرکت اور اثمد کو اس میں اور بھی خاصیت حاصل ہے "

دیکھیں: زاد المعاد (4 / 281).

اور المغنی میں درج ہے:

" اور طاق سلائی سرمہ لگانا مستحب ہے "

دیکھیں: المغنی ابن قدامہ (1 / 106).

اور المجموع میں ہے:

" ایك یا تین بار یعنی طاق سلائی سرمہ لگانے میں اختلاف ہے ایك قول یہ ہے كہ: ایك آنكھ میں طاق اور دوسری میں جفت لگایا جائے، تا كہ مجموعی طور پر طاق بن جائے.

اور صحیح یہ ہے جس پر محققین ہیں كہ ہر آنكھ میں طاق لگایا جائے، اس بنا پر سنت یہ ہے كہ ہر آنكھ میں تین بار لگایا جائے "

دیکھیں: المجموع (1 / 334).

فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال كیا گیا:

بعض آئی اسپیشلسٹ كہتے ہیں كہ سرمہ آنكھ كو نقصان دیتا ہے، اور وہ سرمہ نہ استعمال كرنے كا مشورہ دیتے ہیں، اس سلسلہ میں آپ كی رائے كیا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ كا جواب تھا:

" اثمد سرمہ كے بارہ میں معروف ہے كہ یہ آنكھ كے اچھا اور فائدہ مند ہے، اور اس كے علاوہ دوسرے سرمہ كے متعلق میں كچھ نہیں جانتا، امانتدار قسم كے ڈاكٹروں سے اس سلسلہ میں ہم پوچھ سكتے ہیں.

كہا جاتا ہے كہ: یمامہ كی زرقاء جو تین دن كی مسافت كے فاصلہ سے دیكھتی تھی، جب اسے قتل كیا گیا تو انہوں نے دیكھا كہ اس كی آنكھوں كی رگیں اس اثمد كے ساتھ متاثر تھیں " اھـ

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین جلد نمبر (17) باب التداوی و عیادۃ المریض.

اوپر كی سطور میں جو كچھ بیان ہوا ہے اس سے پتہ چلتا ہے كہ اچھا سرمہ آنكھوں كو نقصان نہیں بلكہ فائدہ دیتا ہے، لیكن ہو سكتا ہے سرمہ كی كچھ نئی قسمیں ایسی ہوں جن میں كیمائی مادہ شامل كیا گیا ہو جس سے جسم كو

نقصان ہوتا ہو، اور سرمہ کے فوائد ختم ہو گئے ہوں.

اس لیے آج لوگ اصل سرمہ کی تلاش میں رہتے ہیں، اور مارکیٹ میں موجود ہر سرمہ کو مفید نہیں سمجھتے "

واللہ اعلم .